"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ماہنامہ تحریک جدید

ربوہ

6
1981

احسان 1360 ہش

جون 1981

ایڈیٹر
نسیم سیفی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ)

- ماہنامہ -

تحریک جدید ربوہ

● احسان ۱۳۶۰ ہش
● جون ۱۹۸۱ء

ایڈیٹر
نسیم سیفی

- سالانہ چندہ -

پاکستان	پانچ روپیہ
فی پرچہ	پچاس پیسے
بیرونی ممالک (بحری ڈاک)	ایک پونڈ
" " (ہوائی ڈاک)	تین پونڈ

ترتیب

-● سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خصوصی پیغام ۲
-● ایک خط ایک تاریخ ۔ مولانا چوہدری محمد شریف صاحب ۵
-● تانبے کی کانوں کا ملک زمبیا
مکرم مولوی عبدالباسط صاحب شاہد } ۱۰
-● کاروانِ اسلام ۱۲
-● امراء/قائدین اضلاع کی خدمت میں گزارش
وکیل الدیوان تحریک جدید } ۱۵
-● امیر جماعت گھانا کا دورہ ۱۷
-● وہ ایک شخص (نظم) ثاقب صاحب زیروی ۱۸
-● عزمِ وفا (نظم) مکرم ظفر محمد صاحب ظفر ۱۹
-● تضمین کلام محمود مکرم شبیر احمد صاحب ۲۰
-● اشتہارات ۲۱ تا ۲۴

-● پبلشر ...... عبداللطیف
-● پرنٹر ...... سید عبدالحی
-● مطبع ...... ضیاء الاسلام پریس ربوہ
-● مقامِ اشاعت } ...... دفتر ماہنامہ تحریک جدید
دفاتر تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان
-● تاریخ اشاعت ... ہر ماہ کی دس تاریخ
-● فون نمبر ... ۶۷۸
-● ٹرنک نمبر ایل ۷۶۷۶

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلد ۱۷ ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ شمارہ ۶

۵۔ احسان ۱۳۶۰ ہش

۵۔ جون ۱۹۸۱ء

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے آٹھویں مرحلہ کے آغاز پر

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خصوصی پیغام

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ــــ ⁂ ــــ نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھو الناصر

احباب کرام!

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔

جلسہ سالانہ سنہ ۱۹۷۳ء کے موقعہ پر میں نے جماعت کو اس طرف توجہ دلائی تھی کہ پندرہ سال کے بعد ہماری جماعتی زندگی پر ایک صدی پوری ہو جائے گی اور ان بشارتوں کے پیش نظر

جو ہمیں ملی ہیں اگلی صدی انشاء اللہ العزیز غلبہ اسلام کی صدی ہوگی۔ اس لئے اس صدی کے شایانِ شان استقبال کے لئے ہمیں ابھی سے تیاری شروع کر دینی چاہیئے۔

اس سلسلہ میں میں نے جماعت کے سامنے ایک عظیم منصوبہ رکھا تھا جو "صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ کے نام سے موسوم ہے اور اس اہم منصوبہ کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لئے میں نے جس مالی قربانی کا قوم سے مطالبہ کیا تھا اس کا نام "صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ" رکھا گیا۔ مخلصین جماعت احمدیہ نے اپنی درخشندہ روایات ایثار و قربانی کو برقرار رکھتے ہوئے والہانہ لبیک کہی اور اب اس مالی قربانی کا آٹھواں مرحلہ شروع ہو چکا ہے۔

آنے والی صدی کے استقبال کے لئے ہم نے جو کام کرنے ہیں امسال کی مجلس شوریٰ کے دوران ان کے متعلق ذرا تفصیل سے بیان کر چکا ہوں کہ یہ بہت عظیم منصوبہ ہے۔ اس کے لئے بڑا وقت اور بڑی کوشش چاہیئے۔ نیز اس کے مطابق وسائل بھی۔ خدا تعالیٰ کا فضل ہے کہ کام کی رفتار تسلی بخش ہے۔ کام ہو رہے ہیں۔ مثلاً

- ملک سویڈن میں مسجد اور مشن ہاؤس کی تعمیر
- ملک ناروے میں مسجد اور مشن ہاؤس کا اجراء۔
- لنڈن میں ایک عالمی کسرِ صلیب کانفرنس کا کامیاب انعقاد جس سے عیسائی دنیا میں ایک تہلکہ مچ گیا اور ہمیں کا پیغام کروڑوں انسانوں تک پہنچانے کا موقعہ مل گیا۔
- اور اب اگلے سال امریکہ میں اس سے بھی بڑے پیمانے پر دوسری کسرِ صلیب کانفرنس ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

گزشتہ سال قرطبہ ملک سپین میں ۷۴۴ سال کے وقفہ کے بعد جماعت کو سب سے پہلی کے میرے ہاتھوں سنگِ بنیاد رکھے جانے کی سعادت اللہ تعالیٰ نے عطا فرمائی۔ اسلامی

بڑے وسیع پیمانے پر شائع ہونا شروع ہوسکتا ہے۔ مختلف زبانوں میں قرآن مجید کے تراجم معہ متن شائع کرنے کی تیاریاں پورے زور سے جاری ہیں۔ لاکھوں لاکھ سیاح ہر سال مختلف ممالک کا دورہ کرتے ہیں۔ ان کو اسلام سے روشناس کرانے کے لئے ہر ملک کی اپنی زبان میں لٹریچر شائع کرنے کا سلسلہ بھی شروع کر دیا گیا ہے۔ اسی طرح حقوق طلباء کی ادائیگی کے لئے ایک بہت بڑی تعلیمی سکیم پر عمل درآمد شروع ہو چکا ہے۔

غرض کچھ کام ہو چکے ہیں کچھ زیر تکمیل ہیں اور کچھ آئندہ کرنے ہیں۔ یہ سب آپ سے مالی قربانی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ میں اپنے پیارے بھائیوں اور بہنوں سے اس پیغام کے ذریعہ یہ خواہش رکھتا ہوں کہ مالی قربانیوں کے آٹھویں مرحلے میں وہ پچھلے تمام مراحل سے نمایاں طور پر زیادہ مالی قربانی پیش کر کے عند اللہ ماجور ہوں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

غلبۂ اسلام کے اس عظیم منصوبہ کی کامیابی کے لئے جیسا کہ میں شروع سے ہی اس بات پر زور دیتا چلا آرہا ہوں، دعاؤں کی بھی بہت ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ کے حضور سربسجود رہئے اور دعائیں کرتے چلے جایئے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں کامیابیوں سے ہمکنار فرمائے۔ آمین

والسلام

دستخط

(مرزا ناصر احمد)

…………

چندے:- اگر آپ کا کوئی دوست بھی چندے کی ادائیگی میں سست ہے تو اسے ضرور توجہ دلایئے مگر نرمی کے ساتھ، اس لئے کہ نرمی سختی کی نسبت زیادہ مؤثر ہوتی ہے اور اس کا اثر دیرپا ہوتا ہے۔

ایک خط - ایک تاریخ

مندرجہ ذیل خط مکرم چوہدری محمد شریف صاحب نے تحریر فرمایا ہے۔ احمدیہ جماعت گیمبیا کی تاریخ کا یہ ایک اہم باب ہے۔ اس لئے ہم اسے شکریہ کے ساتھ شامل اشاعت کرتے ہیں۔ (ایڈیٹر)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عزیزم مکرم داؤد احمد حنیف صاحب
امیر و مبلغ انچارج گیمبیا، حفظہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

آپ کا عنایت نامہ مورخہ ۲۹ ۱/۸۱ بتاریخ ۱۲ ۲/۸۱ ملا۔ احوال مندرجہ سے اطلاع ہوئی جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ جن امور کے لئے آپ نے دعا کے لئے لکھا ہے۔ ان کے ہونے کے لئے دعا شروع کردی گئی ہے اور اس کے بغیر بھی میں احمدیہ مشن گیمبیا کی دن دوگنی اور رات چوگنی ترقی کے لئے دعا کرنا اپنا فرض سمجھتا ہوں۔

گیمبیا وہ مبارک ملک ہے جس میں سب سے پہلے حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ سے یہ عظیم الشان وعدہ پورا ہوا ہے۔

"بادشاہ تیرے کپڑوں سے
برکت ڈھونڈیں گے"

اور جس سیدنا حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز پر نصرت جہاں سکیم فرما کر مغربی افریقہ کی نصرت فرمائی ہے۔ اور اسی سرزمین میں اس خاکسار کا کچھ خون بھی بہا ہے۔ اور دوبارہ زندگی بھی اللہ تعالیٰ نے عطا فرمائی ہے جس کے آپ بھی گواہ ہیں۔ والحمد للہ اولاً و آخراً وظاہراً و باطناً

آپ نے خاکسار کی گیمبیا میں آمد و رفت کی تاریخیں عرصہ اقامت اور کام وغیرہ کا تذکرہ بھی دریافت کیا ہے۔ کچھ تعجب بھی ہوا کہ آپ یہ امور دریافت کریں؟ پھر اپنے اعزہ کے ارشادات کی تعمیل کرنا بھی بعض اوقات (یعنی جہاں تک طاقت و استطاعت ہو) ضروری ہوتا ہے۔ اس لئے چند سطور بغرض تعمیل ارشاد لکھ دیتا ہوں۔ سب حالات جاننے والوں میں سے اس وقت برادرم علی با صاحب، عمر جوف صاحب، ماسٹر [illegible] انڈرفی صاحب اتھمان، ابوبکر فون صاحب، ہارون رشید نیولینڈز صاحب، ابراہیم آلیو صاحب،

صالح کیٹا صاحب، شیخ عمر طل صاحب، عبداللہ[9] طورے صاحب، الحاج ابراہیم[10] عبدالقادر جکنی صاحب آنریبل ابراہیم[11] گارپا جاہوپیا صاحب، اور متاخرین میں سے الحاج[12] لامین جوارا، صالح[13] سار اور احمد[14] طل وغیرہم آپ کے پاس موجود ہیں۔ ان سے بوقت ضرورت ضروری معلومات ریکارڈ کی جاسکتی ہیں۔

خاکسار بہ تعمیل ارشاد حضرت

پہلی مرتبہ گیمبیا کے لئے

ربوہ سے بتاریخ ۱۲ ۲/۶۱ روانہ ہوا۔ اور راستہ میں عرب ممالک، نائیجیریا اور غانا میں ٹھہرتے ہوئے ماہ رمضان کے آخری عشرہ میں ۱۰ ۳/۶۱ کو باتھرسٹ (دارالخلافہ گیمبیا) میں وارد ہوا۔ اور باتھرسٹ سے بتاریخ ۵ ۶/۶۴ روانہ ہو کر ۹ ۶/۶۴ کو ربوہ میں واپس آیا۔

دوسری مرتبہ بہ تعمیل ارشاد سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ۴ ۲/۶۶ ربوہ سے روانہ ہو کر ۱۴ ۲/۶۶ کو آپ کے پاس باتھرسٹ میں پہنچا۔ اور ۱۹ ۸/۶۶ کو باتھرسٹ سے روانہ ہو کر ۸ ۹/۶۶ کو ربوہ میں واپس آیا۔

تیسری مرتبہ بہ تعمیل ارشاد سیدنا حضور ایدہ اللہ ۱۳ ۶/۷۰ کو ربوہ سے روانہ ہو کر بتاریخ ۲۷ ۶/۷۰ باتھرسٹ میں وارد ہوا۔ اور ۱۸ ۲/۷۲ کو باتھرسٹ سے روانہ ہو کر براستہ انگلستان، روشیا وغیرہ ستمبر ۱۹۷۲ء میں ربوہ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے بخیر و عافیت پہنچ گیا۔ اس وقت میری عمر ۶۰ سال ہو چکی تھی، اور عمر خدمت سلسلہ پورے چالیس ہو گیا تھا۔ (خاکسار کی تاریخ پیدائش بلحاظ پاسپورٹ ۱۰ ۱/۱۲ اور صحیح تاریخ پیدائش ۲۳ ۹/۱۲ ہے (مقام پیدائش ہوشیارپور) مولوی فاضل کا امتحان پنجاب یونیورسٹی سے ۱۹۳۱ء میں پاس کیا تھا۔ اور جامعہ احمدیہ قادیان سے فارغ التحصیل ہونے کے بعد ۱۹۳۴ء میں باقاعدہ (بونا فائیڈ) احمدیہ مشنری مقرر ہو گیا تھا۔

۱۔ گیمبیا میں وارد ہوتے ہی گورنمنٹ پرنٹنگ پریس کے سامنے اور گورنمنٹ ہاؤس سے متصل زمین کے کنارہ پر نماز عید اور پھر جمعہ پڑھنے پڑھانے کی اجازت حاصل کی گئی۔

۴ر اپریل ۱۹۶۱ء میں احمدیہ مشن کے لئے ایک عمدہ مکان (۷۵ لنکاسٹر سٹریٹ) (75 LANCASTER STREET) کرایہ پر لیا گیا۔ اور مدرسہ احمدیہ کے لئے باتھرسٹ میں زمین دیئے جانے کی درخواست دی جو سات سال کی متواتر کوشش کے بعد بنونکا کنڈا کومبو (BANUAKA KUNO-COMBO) نواحی باتھرسٹ میں ملی۔ اور ۱۹۷۱ء میں اس پر **نصرت ہائی سکول** (جس کی بنیاد سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ہی ۱۹۷۰ء میں رکھی) کا اجراء کیا گیا اور تکمیل

۱؎ یہ تاریخ ۱۹۳۱ء کے بعد ملی تھی۔ منہ

شاندار عمارت سکول تیار کی گئی۔ پہلا پرنسپل خاکسار تھا اور دوسرے ہمارے چوہدری نسیم احمد صاحب ایم ایس سی

۳۔ اپریل ۱۹۶۱ء میں QURAN READING CLASS برائے بالغان جاری کی گئی۔ جہاں ۳ ماہ کے اندر ۲۵۔ ۳۰ بالغوں کو قرآن مجید پڑھنا سکھلا دیا گیا۔ ان طلباء میں سے برلورم علی با صاحب، لیمن انجائے صاحب اور (الحاج سر) ایف ایم سنگھاٹے صاحب۔ عمر جوف وغیرہم بھی تھے۔ اور ملک کے دارالخلافہ باتھرسٹ میں سٹریٹ لیکچرز اور مختلف ہالوں اور سکولوں میں لیکچروں کا سلسلہ بھی شروع کیا گیا اور اسی سلسلہ میں تین پمفلٹ اور ایک رسالہ بھی طبع کروا کر

تیرہ ہزار کی تعداد

میں شائع کئے گئے۔

۴۔ جماعت احمدیہ کی کانسٹی ٹیوشن BY LAWS بنائی گئی اور مرکز سے منظوری حاصل کرکے اسے گیمبیا میں نافذ کیا گیا۔

۵۔ بڑی مشکل اور چار پانچ سالہ جدوجہد کے بعد احمدیہ مشن نائیجیریا کو ۱۹۶۱ء میں صرف خاکسار کو (بطور مبلغ جماعت احمدیہ گیمبیا میں جا کر کام کرنے کی اجازت حکومت گیمبیا کی طرف سے ملی تھی اور گیمبیا میں خاکسار پہلا مبلغ جماعت احمدیہ تھا (نائیجیریا اور غانا سے پہلے بھی دیگر چھ چھ ماہ کے لئے دو اصحاب حمزہ سنیار اللہ صاحب اور جبریل سعید صاحب گیمبیا میں بطور زائر (VISITOR) آئے تھے وہ بطور مبلغ نہیں آسکے تھے۔ اور نہ ان کو گیمبیا میں تبلیغ کی اجازت تھی)

ان کے بعد مزید دو مرکزی مبلغین (آپ اور اقبال صاحب) اور ایک ڈاکٹر صاحب (سعید احمد) صاحب کا اضافہ کروایا گیا

۱۹۷۰ء میں مزید پانچ ڈاکٹر صاحبان اور ان کے اہل وعیال کے لئے وہاں اقامت اور خدمت خلق کا کام کرنے کی اجازت حاصل کی گئی۔

۶۔ احمدیہ مشن باتھرسٹ کی جارج ٹاؤن۔ بصّہ۔ فرافینی اور سینی گال میں برانچیں قائم کی گئیں۔

۷۔ احمدیہ مشن باتھرسٹ کے لئے شہر کے وسط میں زمین خرید کر ۱۹۶۹ء میں احمدیہ مشن تعمیر کیا گیا 88 PERSEVERENCE. جس کی بنیاد ہز ایکسیلنسی گورنر جنرل صاحب گیمبیا الحاج سر فریمان سنگھاٹے صاحب سے رکھوائی گئی۔ اور افتتاح بھی انہیں سے کروایا گیا۔

جارج ٹاؤن میں بھی احمدیہ مشن تیار ہوا۔ اور سکول کے لئے بھی وہاں ایک قطعہ زمین حکومت سے حاصل کیا گیا۔

کاؤر (KAUR) میں بھی احمدیہ مشن

سنٹر کے لئے حکومت سے زمین حاصل کی گئی۔ اور اس پر اپنا احمدیہ میڈیکل سنٹر تعمیر کیا گیا۔

۸۔ تین مرکزی مبلغین کے علاوہ چار لوکل مبلغین بھی کام کرنے لگے۔

۹۔ خاکسار کی واپسی کے وقت احمدیہ مشن گیمبیا مالی لحاظ سے خود کفیل تھا۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل سے ان احمدیہ مشنوں میں سے ایک تھے، جو بہت جلد خود کفیل ہوئے۔ واللہ یختص برحمتہ من یشاء

۱۰۔ ۱۹۷۰ء میں سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے مبارک وجود سے سرزمین گیمبیا کو برکت بخشی۔ ان سب حالات کا علم آپ سب کو ہے۔ اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبہ جمعہ جولائی ۱۹۷۰ء میں اس کا تفصیلی ذکر الفضل میں شائع شدہ موجود ہے۔

۱۱۔ نصرت جہاں سکیم کے ماتحت خاکسار کے ذریعہ گیمبیا

چار احمدیہ میڈیکل سنٹرز

قائم کئے گئے۔

۱۲۔ احمدیہ پریس دسمبر ۱۹۶۹ء میں پکٹن سٹریٹ (PICTON STREET) باتھرسٹ میں کرایہ کی دکان سے اجراء کیا گیا تھا جس کے بعد احمدیہ مشن ہاؤس میں منتقل کر دیا گیا۔

۱۳۔ ایک عربی مدرسہ بھی حسوانگ میں کرایہ کا مکان لے کر قرآن مجید اور عربی کی تعلیم کے لئے کھولا گیا جو تقریباً ایک سال کے بعد بند کر دیا گیا تا عربی سکول کی بجائے باقاعدہ ماڈرن سیکنڈری سکول قائم کر کے اس میں عربی اور اسلامیات کی تعلیم دی جائے۔ اور الحمد للہ کہ ۱۹۷۱ء سے یہ خدمت بھی ہمارا نصرت ہائی سکول کر رہا ہے۔

۱۴۔ خاکسار کے عرصہ قیام گیمبیا میں خدا تعالیٰ کے خاص فضل سے گیمبیا کے طول و عرض میں جماعت احمدیہ قائم ہو گئی تھی۔ اور مغرب سے لے کر مشرق تک یعنی باتھرسٹ سے بصہ (BASSE) اور فتاتا (FATATA) تک احمدیہ لٹریچر بھی پہنچ چکا تھا۔ اور اس سے ملحقہ بہت بڑے ملک سینیگال میں ہمارا احمدیہ مشن اور جماعت قائم ہو گئے رجسٹر مبایعین آپ کے پاس احمدیہ مشن باتھرسٹ میں محفوظ و موجود ہوگا۔ اس سے آپ ان سب مقامات کی فہرست تیار کر سکتے ہیں۔ جہاں کی سعید روحوں کو اللہ تعالیٰ نے احمدیت میں داخل ہونے کی توفیق [illegible]

۱۵۔ خاکسار نے باتھرسٹ سے بصہ (BASSE) تک سفر کئے ہیں اور اس ملک کا کونہ کونہ بصورت وفود بھی دیکھا ہے۔ اور ساری مغربی افریقہ کو بھی نائیجیریا سے سینیگال تک دیکھنے کا موقعہ بھی اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے عطا فرمایا ہے۔

۱۶۔ ۱۹۶۶ء میں انچارج مبلغین احمدیہ مشنز مغربی

افریقہ کی کانفرنس لائبیریا کے دارالحکومت منرو ویا میں منعقد ہوئی جس میں خاکسار نے گیمبیا کی نمائندگی کی۔ اور ٹیلی ویژن سٹیشن نے ہمارا تعارف (مع ہمارے انٹرویو) ساری مغربی افریقہ سے کروایا۔ نیز ہم سب دعوت پریذیڈنٹ صاحب لائبیریا (ٹب مین صاحب) سے بھی محظوظ ہوئے۔

جب گیمبیا میں ریڈیو سٹیشن قائم ہوگیا تو خاکسار کے خطبات عیدین بھی اس کے ذریعہ سارے گیمبیا میں نشر ہوتے رہے فالحمد للہ علیٰ ذالک

۱۷۔ گورنر صاحب گیمبیا (سر [illegible] لی)۔ گورنر جنرل صاحب گیمبیا کے علاوہ گیمبیا میں تشریف لانے والے سربراہان ممالک۔ پریذیڈنٹ صاحب لائبیریا۔ پریذیڈنٹ صاحب زیمبیا (ZAMBIA)، پریذیڈنٹ صاحب ماریطانیا اور پریذیڈنٹ صاحب سینیگال کی خدمت میں قرآن مجید انگریزی اور دیگر عربی و انگریزی بنیادی کتب احمدیت خاکسار نے پیش کئے۔ اور گیمبیا جانے سے قبل بھی خاکسار ایک پریذیڈنٹ آف سٹیٹ کو قرآن مجید مع جرمن ترجمہ پیش کر چکا تھا۔

(پہلے پریذیڈنٹ صاحب گیمبیا سر ڈاکٹر جوارا صاحب کو سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے قرآن مجید معہ انگریزی ترجمہ و مختصر تفسیر کا پہلا نسخہ بطور ہدیہ اپنے دست مبارک سے عطا فرمایا تھا اور خاکسار بھی اس تقریب سعید میں موجود تھا

ولا رادّ لفضلہ

۱۷۔ کفران نعمت ہوگا اگر میں یہاں یہ ذکر نہ کروں کہ ۱۹۷۱ء سیدنا حضور ایدہ اللہ نے خاکسار کو رئیس التبلیغ مغربی افریقہ بھی مقرر فرمایا فجزاہ اللہ احسن الجزاء

(۱۸)۔ ایک فوٹو ہمراہ ہذا ارسال خدمت ہے اس سے مزید کاپیاں کروائی جاسکتی ہیں۔

۱۹۔ سب احباب جماعت احمدیہ گیمبیا۔

مردوں، عورتوں اور ان کے بچوں کی خدمت میں محبت بھرا السلام علیکم اور درخواست دعا۔

۲۰۔ اخویم مکرم الشیخ ابراہیم عبدالقادر حکیمی صاحب شیخ دیّب۔ قبا کالے۔ بابا تراب علی اور حبیب علی قائم کے خطوط مل گئے ہیں۔ میری طرف سے ان سب کا شکریہ ادا کر دیں۔ جواب انشاء اللہ ان سب کی خدمت میں پہنچ جائیں گے۔

آخر میں یہ دعا ہے:۔

رَبَّنَا اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَ
اغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ

سب احباب کی خدمت میں السلام علیکم

والسلام علیک الفاً

خاکسار چوہدری محمد شریف
بیت الشریف ۲۰ اپریل ۱۹۸۱ء

مولوی عبد الباسط صاحب شاہد

تانبے کی کانوں کا ملک

زمبیا (ZAMBIA.)

وسطی افریقہ کا ملک زمبیا انگریزوں کی عملداری سے ۲۴ر اکتوبر ۱۹۶۴ء کو آزاد ہوا۔ جدوجہد آزادی کے ہیرو ڈاکٹر ڈیوڈ کینتھ کاؤنڈا DR. DAVID K. KAUNDA. اس ملک کے پہلے صدر ہیں جو اپنی معتدل طبیعت اور انسانی احترام کے جذبہ سے سرشار ہونے کی وجہ سے خاصی شہرت رکھتے ہیں۔

زمبیا ہر طرف سے خشکی میں گھرا ہوا ہے (LAND LOCK) جس کی حدود زائرے۔ انگولا۔ جنوبی افریقہ۔ بوٹسوانا۔ زمبابوے۔ موزمبیق۔ ملاوی اور تنزانیہ سے ملتی ہیں۔ دوسرے لفظوں میں اس ملک کی کوئی سمندری بندرگاہ نہیں ہے۔ جس کی وجہ سے ذرائع آمدورفت بہت محدود ہو گئے ہیں۔ اکثر اشیائے ضرورت مثلاً کپڑے دھونے کا صابن نہانے کا صابن چاول۔ خوردنی تیل سے لے کر مشینری اور موٹریں وغیرہ بیرونی ممالک سے منگوانی پڑتی ہیں۔ سمندری بندرگاہ نہ ہونے کی وجہ سے یہ تو یہ اشیاء ہوائی جہاز کے ذریعہ آتی ہیں یا تنزانیہ کی بندرگاہ دارالسلام سے آتی ہیں۔ اور پھر دارالسلام سے سینکڑوں میل کا فاصلہ طے کر کے یہاں پہنچتی ہیں۔ ظاہر ہے کہ اس صورت میں اشیاء ضرورت کے پہنچنے میں جہاں وقت بہت زیادہ لگتا ہے۔ وہاں اخراجات بھی بہت زیادہ ہو جاتے ہیں۔ ان وجوہ سے بسا اوقات اشیائے ضرورت دستیاب نہیں ہوتیں اور جب کوئی چیز میسر آتی ہے۔ تو اس کی قیمت آسمان سے باتیں کر رہی ہوتی ہے۔ بڑی بڑی دکانوں کے پاس عورتیں اور بچے اس انتظار میں بیٹھے رہتے ہیں کہ جب بھی وہ ضروری چیز کے ملنے کا امکان ہو وہ فوراً لائن میں لگ سکیں۔ اشیائے ضرورت کے حصول کے لئے بھی لمبی لائنیں یہاں روزمرہ کا معمول ہیں۔

زمبیا کا رقبہ [illegible] کلومیٹر ہے گویا رقبہ کے لحاظ سے فرانس۔ بیلجیم اور ہالینڈ کے مجموعی رقبہ سے بھی زیادہ۔ مگر آبادی ساٹھ لاکھ سے بھی کم ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق اوسط آبادی فی مربع کلومیٹر سات افراد بنتی ہے۔ ملک کی آمدنی کا انحصار تانبے۔ کوبالٹ اور سیاحوں کی آمد پر ہے۔ چند سال پہلے تک جب تانبے کی قیمت

بین الاقوامی منڈی میں اچھی تھی۔ یہاں مالی لحاظ سے خاصا استحکام تھا۔ مگر تانبے کی قیمت گر جانے کی وجہ سے اقتصادی حالت ابتر ہوگئی ہے۔ تاہم یہ امر بھی قابل ذکر معلوم ہوتا ہے۔ کہ باوجود ہر قسم کی مشکلات میں گھرے ہوئے ہونے کے زمبیا نے پڑوسی ممالک ZIMBABWE کی جدوجہد آزادی میں بھرپور امداد کی۔ مذکورہ پڑوسی ملک اور متعدد دوسرے ملکوں کے سیاسی پناہ گزین سالہا سال یہاں رہ کر اپنی جدوجہد آزادی میں مصروف رہے۔ نیز یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ باوجود اقتصادی مشکلات کے یہاں تعلیم اور علاج کی سہولت مفت حاصل ہے۔ اور معیار تعلیم و علاج بھی اچھا خاصہ ہے۔

اس ملک میں کم وبیش ۷۰ قبائل آباد ہیں جن میں سے ہر ایک کی اپنی اپنی زبان ہے۔ اس لحاظ سے ملکی سطح پر کوئی قومی زبان نہیں ہے۔ ابھی تک انگریزی ہی سرکاری زبان ہے۔ ذریعہ تعلیم بھی انگریزی ہی ہے۔ یہاں تک کہ ملک کا قومی ترانہ بھی انگریزی زبان میں ہی ہے۔ بڑی بڑی قبائلی زبانیں مندرجہ ذیل ہیں:- LONDA, TONGA, LOZI, BAEBA, NYANJA وغیرہ

ملک میں ایک ہی سیاسی پارٹی "یونائیٹڈ انڈی پنڈنس پارٹی" (UNIP.) ہے۔ صدارتی نظام حکومت ہے۔ صدر کے بعد سب سے اعلیٰ عہدہ پارٹی کے جنرل سیکرٹری کا ہے اور اس کے بعد ملک کے وزیر اعظم کا نمبر آتا ہے۔ آب و ہوا کے لحاظ سے یہ ملک بہت قابل رشک ہے۔ ہمارے ہاں کی شدید گرمی اور شدید سردی کا یہاں کوئی تصور نہیں ہے۔ نومبر سے مارچ تک برسات کا موسم ہے اور ان مہینوں میں خوب بارش ہوتی ہے۔ باقی سارا سال خشک رہتا ہے۔ ہمارے ہاں کے بالکل برعکس دسمبر جنوری گرمی اور جون جولائی میں سردی ہوتی ہے۔ عام خوراک مکئی ہے۔

خداتعالیٰ کے فضل سے یہاں ۱۹۷۲ء میں باقاعدہ مشن شروع ہوا تھا۔ پہلے مبلغ مکرم شیخ نصیر الدین احمد صاحب اور دوسرے مبلغ مکرم میر غلام احمد صاحب نسیم تھے ان ہر دو مبلغین نے بڑے مشکل حالات میں یہاں مشن کی سرگرمیوں کو جاری رکھا۔ باقاعدہ مشن ہاؤس اور مسجد نہ ہونے اور شدید مخالفت و انتہائی مہنگائی کی وجہ سے ان کو ایسی حالت میں تبلیغی و تربیتی کام کرنا پڑا جس کا پورا تصور کرنا بھی مشکل ہے فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

خداتعالیٰ کے فضل سے ۱۹۸۰ء میں یہاں مشن کے لئے ایک جگہ خرید کر اس پر مسجد تعمیر کرنے کی توفیق حاصل ہوئی اور اب نمازیں ادا کرنے اور درس و تدریس کے لئے یہ جگہ بہت مفید ثابت ہو رہی ہے۔ وسطی افریقہ میں ہمارا یہی باقاعدہ مشن ہے۔ زائرے، ملاوی اور زمبابوے سے خط و کتابت اور ترسیل لٹریچر کے ذریعہ تبلیغ اسلام کی توفیق حاصل ہوتی ہے۔

اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس علاقہ میں تبلیغ و اشاعت اسلام کے سامان پیدا فرمائے اور لوگوں کے دلوں کو حق و صداقت کی قبولیت کے لئے کھول دے آمین

عبدالباسط زمبیا

کاروانِ اسلام

سری لنکا:۔

جیسا کہ قارئین تحریکِ جدید کو معلوم ہے مکرم محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ وکیل التبشیر آجکل مشرقی ممالک کے دورے پر ہیں۔ جس جس مشن میں آپ تشریف لے جاتے ہیں۔ وہاں کے انتظامی امور سے متعلق عہدیداران اور دیگر احباب جماعت سے گفتگو فرماتے ہیں۔ ان کے مسائل کے حل کی کوشش کرتے ہیں اور اپنی نصائح سے انہیں نوازتے ہیں۔ بعض جگہوں پر آپکی موجودگی میں جلسے بھی منعقد ہوئے ہیں اور ان جلسوں میں محترم صاحبزادہ صاحب نے احباب جماعت سے خطاب فرمایا ہے اور تبلیغ اسلام کے متعلق جماعتی باتیں اور کارکردگی کے مختلف پہلوؤں کو واضح فرمایا ہے۔

سری لنکا سے آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ وہاں کی جماعت نے جلسہ سالانہ اپنی تاریخوں میں منعقد کیا جبکہ محترم صاحبزادہ صاحب وہاں موجود تھے۔ اس جلسہ سالانہ کے لئے یہ تا حضرت امام جماعت احمدیہ نے مندرجہ ذیل پیغام ارسال فرمایا تھا۔

> "آپ لوگوں کے سالانہ کانفرنس
> کے انعقاد پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔
> خدا تعالیٰ آپ لوگوں کو قرآنی تعلیمات
> کے مطابق زندگی گزارنے اور ان پر
> عمل کرنے اور پیار و محبت کے ساتھ
> صبر و استقامت کے ساتھ نیک نمونہ
> قائم کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین

اس جلسہ سالانہ کے پروگرام کا آغاز نمازِ تہجد سے ہوا۔ پہلی نشست میں اطفال و خدام کے مقابلے ہوئے اور دوسری نشست میں دیگر تقاریر کے علاوہ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نے ایک گھنٹہ تک اردو میں تقریر کی جس کا ترجمہ مکرم محمد عمر صاحب نے تامل زبان میں کیا۔ مکرم مولوی محمد عمر صاحب اس مشن کے مبلغ انچارج ہیں۔

ایک اور رپورٹ سے اس بات کی اطلاع ملی ہے کہ ان دنوں مکرم و محترم میاں صاحب کی صحت کمزور ہے سفر اور کام کی زیادتی نے صحت پر اثر ڈالا ہے۔ احبابِ جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محترم میاں صاحب موصوف کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔ اور دورے کی ہر منزل کو کامیاب سے کامیاب تر بنائے آمین

نائیجیریا:۔

مکرم مولانا محمد اجمل صاحب شاہد نے اپنی رپورٹ میں تحریر فرمایا ہے کہ نصرت جہاں سکیم کے تحت چار مزید سکول کھلے ہیں۔ اب وہاں اس سکیم کے ماتحت چلنے والے سکولوں کی تعداد دس ہو گئی ہے۔ سکیم کو شروع ہوئے بھی دس سال ہی ہوئے ہیں۔ اور اس طرح کہا جا سکتا ہے کہ اوسطاً ہر سال ایک سکول کھولا گیا ہے۔

ان میں سے حال ہی میں ایک سکول کے افتتاح کے موقعہ پر وزیر صنعت نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ ہم سب پر واجب ہے کہ ہم احمدیہ جماعت کا شکریہ ادا کریں اور ان سب کے ساتھ ہر ممکن تعاون کریں کیونکہ انہوں نے بروقت ہماری مدد کی ہے۔

مکرم مولانا محمد اجمل صاحب شاہد نے اس موقعہ پر فرمایا کہ آپ لوگوں کے لئے یہ بات یقیناً دلچسپی کا باعث ہو گی کہ جماعت احمدیہ اشاعت تعلیم قرآن اور تبلیغ دین حق کے لئے مکمل طور پر وقف ہے۔ جماعت احمدیہ قرآن کے بعد احادیث اور سنت نبویہ کو ہر چیز پر فوقیت دیتی ہے۔ اور ہماری جماعت بنی نوع انسان کی دینی اخلاقی اور تعلیمی میدانوں میں خدمت کے لئے کھڑی کی گئی ہے۔ اس غرض کے پیش نظر ہمارے محبوب امام ایدہ اللہ نے مغربی افریقہ کے باشندوں کو تعلیمی سہولتیں بہم پہنچانے کے لئے بابرکت سکیم۔ نصرت جہاں سکیم شروع فرمائی۔

مکرم مولانا اجمل صاحب نے یہ بھی فرمایا کہ حال ہی میں صدر مملکت نے بھی احمدیہ جماعت کی مساعی کا تعریفی رنگ میں ذکر فرمایا تھا۔ محترم ہز ایکسی لنسی صدر صاحب نے فرمایا تھا۔

"میں نے جماعت احمدیہ کی تبلیغی سرگرمیوں کا اور ملک میں سکولوں اور ہسپتالوں اور کلینکس کے قیام کا بخوبی جائزہ لیا ہے۔ اس ضمن میں جماعت احمدیہ کی مساعی واقعی قابل داد ہیں اور دیگر رفاہ کار تنظیموں کے لئے ایک مشعل راہ کی حیثیت رکھتی ہیں

کینیڈا:-

کینیڈا کے مشنری انچارج مکرم منیر الدین شمس صاحب نے بذریعہ کیبل گرام اطلاع دی ہے کہ کینیڈا کی ایک جماعت برینٹ فورڈ کے زیر اہتمام ۱۰ مئی ۱۹۸۱ء بروز اتوار ایک مذاہب عالم کنونشن نہایت کامیابی سے منعقد ہوا۔ جس میں مذاہب عالم کے نمائندوں نے تقریریں کیں اور بہت بڑی تعداد میں مقامی غیر مسلم کینیڈین اور جماعت احمدیہ سے تعلق نہ رکھنے والوں نے شرکت کی کیبل گرام میں بتایا گیا ہے کہ اپنی نوعیت کے اس دلچسپ کنونشن کا اعلان ٹی وی اخبارات کے ذریعہ ایک روز قبل کر دیا گیا تھا برینٹ فورڈ کے سابق میئر مسٹر چارلس بودلو نے صدارت کی اس تقریب کے موقعہ پر صوبائی رکن پارلیمنٹ مسٹر فل جلنز نے اس تقریب کے انعقاد کو سراہا۔ اور جماعت احمدیہ کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے اس تقریب کا انعقاد کیا انہوں نے اس تقریب کے تمام مہمانوں کا ملک بھر کی طرف سے خیر مقدم کیا۔ اس کنونشن میں جن مذاہب کے نمائندوں نے شرکت کی ان کے نام یہ ہیں:- یہودیت کے مسٹر مائینرز۔ عیسائیت کے ریورنڈ گاربے۔ ہندو مذہب کے مسٹر ارہنت۔ سکھ مذہب کے شاہان سنگھ۔ اور اسلام کے مکرم منیر الدین صاحب شمس

کیبل گرام میں بتایا گیا ہے کہ اس کامیاب تقریب کے اختتام پر کینیڈا کے امیر اور مبلغ انچارج مکرم منیر الدین صاحب شمس نے تمام نمائندگان کو قرآن کریم اور دیگر کتب تحفہ میں پیش کیں۔ تقریب کے آخر میں مہمانوں کی تواضع ریفریشمنٹ سے کی گئی۔

احباب سے درخواست ہے کہ جماعت برینٹ فورڈ کے ازدیاد ایمان اور دینی و دنیاوی ترقی کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کینیڈا میں اللہ تعالیٰ کی توحید اور محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا نام اونچا کرنے کی توفیق دے آمین

واشنگٹن۔

مکرم مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم امیر و مبلغ انچارج تحریر فرماتے ہیں

تبلیغی تقریب: GUTTY BURG کالج پنسلوینیا کے بارہ سفید طلباء و طالبات اپنے اسلامی تاریخ کے اسسٹنٹ پروفیسر BRUCEW. BUSBEE کے ساتھ مسجد فضل واشنگٹن آئے۔ ان میں بیس منٹ اسلام پر تقریر کی اور نصف گھنٹہ تک سوالات کے جوابات دیئے۔

پیشکش لٹریچر۔ ہزہائی نس سفیر مالی NAKI KUREISSI AGUIBOW کو سفارتخانہ مالی میں فرنچ ترجمہ و دیباچہ قرآن کریم پیش کیا گیا۔ ایک نسخہ اسی سفارتخانہ کے فسٹ قونصلر ALPHA ABDOULAYE SOW کو بھی پیش کیا گیا۔

۲۔ مندرجہ بالا کالج کے پروفیسر اور طلباء و طالبات کو اسلامی اصول کی فلاسفی۔ پیغام امن اور حرف انتباہ۔ میں اسلام کو کیوں مانتا ہوں۔ میرا ایمان اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت و تعلیم کی ایک جھلک کے انگریزی تراجم کے سیٹ سب کو پیش کئے گئے۔

۳۔ یونیورسٹی آف الاسکا FAIR BANKS کے ڈائرکٹر آف لائبریری کو سلسلہ کی تیرہ کتب وغیرہ کا سیٹ ارسال کیا گیا۔

احمدیہ گزٹ۔ ماہ مئی کا پرچہ مرتب کر کے ارسال کیا گیا۔

اشاعت لٹریچر: مندرجہ ذیل لٹریچر عرصہ زیر رپورٹ میں شائع کیا گیا۔

1- Conclusion of the 14th century and a movemant of refection for the moslims

چوبیس صفحہ کا کتابچہ مرتبہ خاکسار پانچ ہزار کی تعداد میں شائع کیا گیا۔

2. Deliverance from the Cross.

ٹریکٹ مرتبہ خاکسار پانچ ہزار کی تعداد میں شائع کیا گیا

3. What is Islam.

ٹریکٹ مرتبہ خاکسار پانچ ہزار کی تعداد میں شائع کیا گیا۔

درس و تدریس: ملفوظات سیدنا حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ کا درس دیا گیا۔

ایک بلالی احمدی جوڑا۔ ایک بلالی احمدی خاتون ایک بلالی غیر احمدی خاتون۔ ایک سپینش خاتون اور ایک سفید فام امریکن خاتون کے لڑکے کو یسرنا القرآن کے اسباق انفرادی طور پر دیئے گئے۔ آخر الذکر خاتون کے ایک لڑکے کو قرآن کریم ناظرہ پڑھایا اور ایک احمدی خاتون کو اردو اور عربی کے اسباق دیئے۔

متفرق امور: ایک احمدی فیملی کو ان کے گھر میں VISIT کیا گیا۔ ایک خطبہ جمعہ پڑھا۔ آمدہ خطوط کے جوابات اور اور لٹریچر مانگنے والوں کو لٹریچر تقسیم کیا گیا۔

امراء/ قائدین اضلاع کی خدمت میں گزارش

حضرت اقدس نے مدرسہ کی بنیاد رکھی تھی۔ چنانچہ اب تک جو تبلیغ کا کام ہو رہا ہے۔ وہ اسی ادارہ کے فارغ التحصیل طلباء کے ذریعے ہو رہا ہے۔ لیکن ضرورت اس بات کی ہے کہ کثرت سے ایسے ہونہار طالب علم اس ادارہ میں داخل ہوں جو تبلیغ جیسے اہم فریضہ کو خوش اسلوبی سے ادا کر سکیں۔

حضرت مسیح موعود وقف اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے متعلق فرماتے ہیں:

"میں جماعت کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ اپنے اخلاص کا نمونہ دے اور نوجوان زندگیاں وقف کریں۔ ہر احمدی گھر سے ایک نوجوان ضرور اس کام کے لئے پیش کیا جائے مدرسہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے ہر سال کم از کم پچاس طالب علم آنے چاہئیں۔ سو ہوں تو بہتر ہے۔"

نیز حضور فرماتے ہیں:۔

"جماعتیں ہم سے آدمی ضرور مانگتی ہیں جب کوئی شخص ملتا ہے یہی کہتا ہے کہ ہماری طرف کوئی آدمی نہیں بھیجتے میں حیران ہوں کہ اتنی موٹی بات بھی ان کی سمجھ نہیں آتی کہ اگر ہم اپنے لڑکے نہیں بھجوائیں گے تو وہ مبلغ کہاں سے بھیجیں گے ... مبلغ لڑکوں سے ہی تیار ہو سکتے ہیں۔ یہ کوئی ایسی بات نہیں جسے جماعت کے لوگ نہ سمجھ سکیں کہ اگر ہم اپنے بیٹوں کو مدرسہ احمدیہ میں نہیں بھیجتے۔ تو ہمیں سلسلہ کی طرف سے مبلغ بھی نہیں مل سکتے۔ تمہارے ہی بیٹے ہیں جو مبلغ بن سکتے ہیں۔"

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز

جامعہ احمدیہ میں طلباء کی تعداد کو دیکھتے ہوئے فرماتے ہیں:

"ہمارے احمدی نوجوان زیادہ سے زیادہ اپنی زندگیاں خدمت دین کے لئے وقف کریں اور یہاں مرکز میں رہ کر تربیت حاصل کریں اور اس کے بعد بیرون پاکستان تبلیغ اسلام کا فریضہ ادا کریں ... لیکن جس تعداد میں نوجوان جامعہ احمدیہ میں داخل ہوتے ہیں اور ایک لمبے عرصہ تک تعلیم حاصل کر کے باقاعدہ مربی بنتے ہیں اسے دیکھتے ہوئے میں سمجھتا ہوں کہ وہ ہماری ضرورت کے ہزارویں حصہ کو بھی پورا نہیں کر سکتے"

نیز حضور فرماتے ہیں:

"قرآن کریم کی اشاعت کے لئے جماعت کو اس وقت جتنے واقفین کی ضرورت ہے اتنے میسر نہیں آ رہے۔ باہر کا ہر ملک چلا رہا ہے۔ یہاں لوگ ہماری طرف متوجہ ہو رہے ہیں۔ ملک کہہ رہے ہیں ہماری طرف مبلغ بھجوائیں۔ میں نے مٹی یا آٹے کے بت بنا کر تو نہیں بھیجنے۔ جب تک جماعت اپنے بچے وقف نہ کرے .... اس وقت تک دنیا اور جماعت کی ضرورت پوری نہیں ہو سکتی"

جامعہ احمدیہ میں طلباء کی تعداد بڑھانے کے لئے مجلس مشاورت ۱۹۶۱ء کا فیصلہ ہے

"ہر ضلع ۲۵ چندہ دہندگان پر کم از کم ایک میٹرک پاس طالب علم جامعہ احمدیہ میں برائے تعلیم بھجوائے"

میٹرک کے امتحانات ہو چکے ہیں۔ آپ کی خدمت میں درخواست کی جاتی ہے۔ کہ براہ مہربانی آپ اپنے حلقہ کے ایسے احمدی نوجوانوں کو جو میٹرک کا امتحان دے چکے ہیں۔ وقف زندگی اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کی تحریک فرمائیں اور حضرت اقدس کے ارشادات اور مجلس مشاورت کے فیصلہ کے مطابق اپنے حلقہ سے زیادہ سے زیادہ طلباء کو جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے بھجوانے کی کوشش فرمائیں اور کوشش فرمائیں کہ جماعت کے ایسے ذہین ہونہار دین کا شوق رکھنے والے مخلص نوجوان آئیں جن کے اخراجات کا زیادہ سے زیادہ بوجھ ان کے والدین یا سرپرست خود اٹھا سکیں۔

نیز درخواست ہے کہ آپ اس بارہ میں جو کوشش فرمائیں۔ اور آپ کی تحریک کے نتیجہ میں جس قدر نوجوان اپنی زندگیاں وقف کریں اس سے از راہ مہربانی خاکسار کو مطلع فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی زیادہ سے زیادہ توفیق عطا فرمائے

اس سال جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے امیدوار واقفین زندگی طلباء کا انٹرویو انشاء اللہ میٹرک کے نتیجہ کے بعد ہوگا۔ معین تاریخ کا اعلان عنقریب اخبار الفضل میں کر دیا جائے گا۔ لیکن داخلہ کے لئے درخواستیں ۳۰ جون ۱۹۸۱ء تک مقامی جماعت کے امیر یا صدر کی

وساطت سے وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو پہنچ جانی چاہئیں۔ تاکہ انٹرویو سے پہلے امیدواران کے وقف اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے بارہ میں ضروری کوائف مکمل کئے جاسکیں۔ ۳۰ جون کے بعد موصول ہونے والی درخواستوں پر غور نہیں ہوسکے گا اس لئے وقف کر کے جامعہ احمدیہ میں داخلہ کی خواہش رکھنے والے نوجوان میٹرک کے نتیجہ کا انتظار نہ کریں بلکہ فوری طور پر اپنی درخواستیں بھجوادیں۔

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے درخواست دہندگان میں سے صرف ان امیدواروں کو انٹرویو کے لئے بلایا جائے گا جن کی عمر ۱۷ سال یا اس سے کم ہوگی اور تعلیم کم از کم میٹرک سیکنڈ ڈویژن ہوگی۔ اس لئے درخواست دہندگان کے لئے ضروری ہے کہ وہ میٹرک کے امتحان کا نتیجہ نکلنے کے فوراً بعد اپنے نتیجہ امتحان کی بھی اطلاع دیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید)

اسلام کی خدمت

"بالآخر میں ہر ایک مسلمان کی خدمت میں نصیحتاً کہتا ہوں کہ اسلام کے لئے جاگو اور اسلام سخت فتنہ میں پڑا ہے۔ اس کی مدد کرو۔ اب یہ غریب ہے اور میں اسی لئے آیا ہوں کہ مجھے خدا تعالیٰ نے علم قرآن بخشا ہے اور حقائق و معارف اپنی کتاب کے میرے پر کھولے ہیں اور خوارق مجھے عطا کئے ہیں

(برکات الدعا)

امیر جماعت گھانا کے ایک دورے کے دوران چودہ لاکھ روپے کی مالی قربانی

--- دو نئی مساجد کا افتتاح

--- شمالی علاقہ وا میں تربیتی کانفرنس کا انعقاد

مکرم مولوی عبدالوہاب بن آدم صاحب مبلغ انچارج گھانا نے بذریعہ تار اطلاع دی ہے کہ خاکسار برانگ اوہافو اشانٹی ریجن کا دورہ کر کے آیا ہے۔ جو خدا تعالیٰ کے فضل سے تبلیغی اور انتظامی لحاظ سے بہت کامیاب رہا ہے۔ اسی طرح گھانا کے شمالی علاقہ WA میں ریجنل کانفرنس منعقد ہوئی۔ جس میں تربیتی امور کے علاوہ انفاق فی سبیل اللہ پر مقررین نے روشنی ڈالی جس کے نتیجہ میں مخلصین نے بڑھ چڑھ کر مالی قربانی کا مظاہرہ کیا۔ اور چار لاکھ سیڈیز پاکستانی سکہ کے مطابق چودہ لاکھ روپیہ بطور قربانی پیش کیا۔

اس ریجن کے دورہ میں BLOGATNGA. اور LAMBUSIE کے مقام پر دو نئی مساجد کا افتتاح کیا ہے۔ الحمد للہ

قارئین سے درخواست ہے کہ وہ جماعت گھانا کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان مخلصین کے اموال و نفوس میں برکت ڈالے۔

(قائمقام وکیل التبشیر ربوہ)

وہ ایک شخص[عہ]

حضرت امام جماعت احمدیہ کے وہاں چند روز قیام فرما کر تشریف لے جانے کے بعد مجھے گھانا کے ایک مقامی احمدی کی طرف سے ٹیڑھی میڑھی سطروں اور ٹوٹی پھوٹی اردو میں لکھا ہوا ایک ایسا مکتوب ملا جس میں مکتوب نگار نے موصوف کے اس مختصر قیام کو ایک حسین خواب سے تشبیہ دیتے ہوئے مہمان عزیز و محترم کا سراپا ایسی بے ساختگی و وارفتگی سے کھینچا تھا کہ دل ایسے اشعار کہلوائے بغیر نہ رہ سکا۔ (ثاقب)

آیا نسیمِ صبح کا جھونکا کہیں جیسے   بیمارِ قلب و جاں کا مسیحا کہیں جیسے
دیکھا ہے میری جاگتی آنکھوں نے چند روز   اک خوابِ دلفریب و دل افزا کہیں جیسے
اُترا نظر کی راہ سے دل میں بصد وقار   روحانیت کا ایک سراپا کہیں جیسے
چہرے پہ مسکراتا ہوا تمکنت کا نور   آنکھوں میں جذب و کیف کی دنیا کہیں جیسے
لہجے کی دلنوازی کھنک شفقتوں کی ہے   تقریر خوش خرامیٔ دریا کہیں جیسے
باتیں وقارِ دینِ محمد کی داستاں   ایک ایک حرف گوہرِ یکتا کہیں جیسے
اُس کا کلام بادۂ عرفان و سلسبیل   اس کی نظر غموں کا مداوا کہیں جیسے
عشقِ رسولِ ہاشمی اس کی غذائے روح   اللہ کے کلام کا شیدا کہیں جیسے
ہر لفظ اس کا غلبۂ اسلام کی نوید   ہر سوچ آسماں کا اشارہ کہیں جیسے
روحانیت سے عشق تو انسانیت سے پیار   ایسا نہیں بشر کہ فرشتہ کہیں جیسے
ہر روز روزِ عید تھا ہر شب شبِ برات   ہر سمت وہ ہجوم کہ میلہ کہیں جیسے
بخشی ہے اس نے دل کی امنگوں کو وہ جلا   آئینہ گر عجیب تماشا کہیں جیسے
آیا تو ریگ زاروں کو گلزار کر گیا   وہ ایک شخص سبطِ مسیحا کہیں جیسے

وہ بار بار آئے یہاں زندگی رہے
جلووں سے اس کے دل میں مرے روشنی رہے

ثاقب زیروی

[عہ] مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع میں پڑھی گئی۔

عزمِ وفا

یہ ممکن ہے کہ اس اُلٹے زمانے میں کوئی مجنوں
بگڑ کر اپنی لیلیٰ سے کبھی بیزار ہو جائے
یہ ممکن ہے کوئی بلبل خلاف اپنی طبیعت کے
گلوں سے دشمنی رکھ کر نثارِ خار ہو جائے
یہ ممکن ہے طوافِ شمعِ تاباں چھوڑ پروانہ
اسیرِ زلفِ لیلائے شبانِ تار ہو جائے
یہ ممکن ہے کہ ماہی مسکنِ آبی سے گھبرا کر
شہیدِ جستجوئے رفعتِ کوہسار ہو جائے
یہ ممکن ہے کہ پانی چھوڑ کر اپنی برودت کو
حرارت میں بدل جائے سراسر نار ہو جائے
یہ ممکن ہے کوئی نوشیرواں سا حاکمِ عادل
عدالت چھوڑ دے اور ظلم میں سرشار ہو جائے
یہ ممکن ہے کوئی ہٹلر عدوِ جرمنی بن کر
کسی انگریز دشمن کا علم بردار ہو جائے
یہ ممکن ہے کوئی محمود شانِ بے نیازی میں
ایازِ باوفا سے برسرِ پیکار ہو جائے

غرض سب کچھ یہ ممکن ہے مگر یہ ہو نہیں سکتا
کہ احمد کی جماعت کا ظفر غدار ہو جائے

حق کو پھیلانا ہے ہر قوم میں ہر جا ہم کو

(تضمین کلام محمود)

آہ اپنوں نے بھی جب اپنا نہ سمجھا ہم کو
کس طرح غیر سے ہو سکتا ہے شکوہ ہم کو

ہم وفاؤں کا یقیں ان کو دلاتے ہیں سدا
ایک وہ ہیں کہ نہیں جانتے سچا ہم کو

زیرِ شمشیر بھی حق گوئی ہے شیوہ اپنا
حق کو پھیلانا ہے ہر قوم میں ہر جا ہم کو

جانتا ہے مرا اخلاص مرا ربِ خبیر
مُرجفوں کا کوئی خدشہ نہیں اصلا ہم کو

دل لگاتا تھا لگا بیٹھے فقط ایک کے ساتھ
اب نظر میں کوئی مہوش نہیں جچتا ہم کو

جس شہِ خوباں کی الفت میں گرفتار ہیں ہم
اُس کی خاطر ہے ہر اک رنج گوارا ہم کو

ہم تو شیدائے غلامانِ شہِ بطحا ہیں
"نہیں معلوم کہ کیا قوم نے سمجھا ہم کو"

[illegible]

نسیم سیفی

ہر قسم کا سامان سائنس
واجبی نرخوں پر خریدنے کے لئے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور
گنپت روڈ
فون نمبر:- ۶۴۵۰۰
کو یاد رکھیں

ہر قسم کی عمارتی لکڑی
دیودار، کیل، چیل، پڑتل کے لئے
ہمارے ہاں رجوع فرمائیں
سٹار ٹمبرز
۵۳ فیروزپور روڈ
بالمقابل تھانہ اچھرہ لاہور
فون ۴۱۰ - ۴۱۷

کپڑے کی مشہور دکان
الفردوس
۸۵ بی انارکلی لاہور
الفردوس شال مرچنٹ
ہمارے ہاں ہر قسم کی گرم کشمیری کامدار شالیں زنانہ
و مردانہ دُھسّے اور گرم مرینہ تھوک و پرچون
واجبی داموں پر دستیاب ہیں۔ نیز ریڈی میڈ
کُرتے شلواریں سوٹ وغیرہ بھی مل سکتے ہیں
الفردوس شال مرچنٹ
۸۵ بی۔ انارکلی لاہور

آپ کو معلوم ہی ہے کہ
حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے مشہور شاگرد
حکیم نظام جان صاحب مرحوم کے دواخانہ
کا نام اب
مشہور دواخانہ
ہو چکا ہے اور خط و کتابت کے لئے اب اتنا
پتہ ہی کافی ہے۔
مشہور دواخانہ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ ۱۹۰
فون نمبر ۷۸۴۴۳ ؛ فون ربوہ ۶۳۸
نگران عبدالحمید درجہ اول

چند سطور بطور یاددہانی

پانچ روپے کے منی آرڈر کے سلسلہ میں تردد کرنے کی بجائے آپ

تحریک جدید (ماہنامہ)

کا سالانہ چندہ اپنے باقی جماعتی چندوں کے ساتھ بھی ادا فرما سکتے ہیں۔

اگر یہ چندہ آپ کے ذمہ واجب الادا ہے تو مزید تاخیر نہ فرمائیے۔

سو مرض کی دوا ہاضمول نصرت دواخانہ ربوہ

DAWAKHANA HAKEEM NIZAM JAN.
(Established Since 1911)
CHAWK GHANTA-GHAR GUJRANWALA.
(ANWAR JAN.)
CHILDREN SPECIALIST AVAILABLE.

سنہ ۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام ھو الشافی دواخانہ حکیم نظام جان

ربوہ بالمقابل ایوان محمود
فون نمبر ۴۰۶

حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔ فون نمبر ۲۳۹۹۷

کراچی میں جائیداد
کی
خرید و فروخت کے لئے
سلطان احمد طاہر ——— سلیمان احمد طاہر
پراپرٹی لنکس سے رابطہ پیدا کیجئے
۲۵/c کمرشل ایریا ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی نمبر ۴
فون نمبر ۵۴۲۳۸۱ ※ ۵۴۲۳۸۲

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں
شادی بیاہ کے لئے
جڑاؤ اور سادہ سیٹ
چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ
فرحت علی جیولرز
کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائداعظم لاہور۔ فون نمبر ۵۲۶۲۳

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے
اپنے معروف ادارہ
گلوب ٹمبر کارپوریشن
— ۲۶ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ
لاہور پر تشریف لاویں
فون نمبر ۵۳۴۳۰ : ۶۰۲۲۰
رہائش ۶۲۹۳۰ : فیکٹری ایریا پنا ٹاؤن — /۴۰۷۰۰
لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے ہم سے ایلطر پیدا کریں

ہر قسم کی کاروں اور جیپوں کی
کمانیوں، پٹول، نیز سلنسر بکس اور سلنسر پائپ
کے لئے ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیں۔
میاں بھائی آٹو سٹور
۱۰ منٹگمری روڈ لاہور
فون نمبر
۳۰۵۳۹۶ نمبر ۳۰۵۴۰۴

حکیم نظام جان صاحب (مرحوم) کے
مشہور مجربات
۱۹۱۱ء سے شہرہ آفاق
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
- چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ ۱۹۰
- فون نمبر ۷۴۸۴۳
- فون نمبر ۶۴۸
نگران حکیم عبدالحمید درجہ اول

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے
اپنے معروف ادارہ
پاک ٹمبرز
۲۵ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ لاہور
فون دکان ۶۲۶۱۸ } کو یاد رکھیے
فون رہائش ۵۳۵۰۰ }